احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 29-اپریل 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 29-اپریل 2015ء 9 رجب 1436 ہجری 29 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 98

دل جوڑنے والا

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری حضرت عائشہؓ کے گھر میں تھی۔ حضرت صفیہؓ نے کھانا بھجوایا تو حضرت عائشہؓ نے غصہ سے وہ کھانا گرادیا اور برتن ٹوٹ گیا رسول اللہؐ نے اپنے ہاتھوں سے اس برتن کو جوڑا اور کھانا اکٹھا کیا اور فرمایا کھاؤ پھر حضرت عائشہؓ سے اسی قسم کا برتن لے کر حضرت صفیہؓ کو بھجوا دیا۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب الغیرہ حدیث نمبر 3893)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

گھروں کے ماحول کو خوشگوار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان خوش خلق نرم خو نرم زبان ہو۔ شمائل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ گھر تو گھر رسول کریمؐ تو غیروں سے بھی خندہ پیشانی سے ملتے۔ مسکراہٹ آپ کے چہرے پر کھیلتی رہتی۔ عیب جوئی سے پرہیز کرتے۔ کمزوریوں کی تلاش کی بجائے خوبیوں کو اجاگر کرتے اور معاف کرنا اور درگزر کرنا آپ کا شیوہ تھا۔

ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ نے کبھی کسی خادم کو نہیں مارا اور نہ ہی کبھی اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھایا۔

(شمائل الترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ ﷺ)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا اس کی کوئی اور ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی پسند بھی ہوں گی۔ جو اچھی بھی لگیں گی۔ (مسلم کتاب الرضاع باب الوصیۃ بالنساء) تو وہ پسندیدہ باتیں جو ہیں ان کو مدنظر رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرتے ہوئے موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ آپس میں صلح وصفائی کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ تو یہ میاں بیوی دونوں کو نصیحت ہے کہ اگر دونوں ہی اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں تو چھوٹی چھوٹی جو ہر وقت گھروں میں لڑائیاں چخ چخ ہوتی رہتی ہیں وہ نہ ہوں۔ (خطبات مسرور جلد 2 ص 450)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل خانہ کی خدمت کرتے، ان کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے۔ ہاں جب نماز کا وقت ہو جاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔ (بخاری کتاب الاذان باب من کان فی حاجۃ اھلہ)

نیز آپ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑے کو خود پیوند لگا لیتے تھے۔ بکری خود دودھ لیتے اور ذاتی کام بھی خود کر لیا کرتے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 6 ص 242، 397)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑے خود سی لیتے۔ جوتے ٹانک لیا کرتے۔ گھر کا ڈول وغیرہ مرمت کر لیتے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 ص 285)

اور اگر کبھی کام وغیرہ کی وجہ سے رات کو گھر دیر سے لوٹتے تو کسی کو زحمت دیئے بغیر یا جگائے بغیر کھانا یا دودھ، جو بھی ہوتا خود تناول فرما لیتے۔ (مسلم کتاب الاشربۃ باب اکرام الضیف)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

آپؐ سے زیادہ مصروف اور آپؐ سے زیادہ عبادت گزار کون ہو سکتا ہے لیکن دیکھیں آپؐ کا اسوہ کیا ہے کتنی زیادہ گھریلو معاملات میں دلچسپی ہے کہ گھر کے کام کاج بھی کر رہے ہیں اور دوسری مصروفیات میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ آپؐ فرمایا کرتے تھے۔ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے۔ اور فرمایا میں تم سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فضل ازواج النبیؐ)

(خطبات مسرور جلد 2 ص 447)

نماز باجماعت کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

”پس (مومنوں) کے لئے سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو نماز باجماعت کا پابند بنانے کی کوشش کریں۔

جو شخص اپنے محبوب کو بھول جاتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ نہیں رکھتا۔ وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ مجھے اپنے محبوب سے محبت ہے۔ سچی محبت ہمیشہ اپنے ساتھ بعض ظاہری علامات بھی رکھتی ہے اور محبت کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے اپنے محبوب کا ذکر کرتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہے جب کوئی شخص اپنے کسی عزیز کو یاد کر لیتا ہے تو اس کی محبت دل میں تازہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی صورت آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں اَلْمَکْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاۃِ یعنی جب انسان اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کو خط لکھتا ہے تو گویا وہ اس سے نصف ملاقات کر لیتا ہے۔ جب وہ السلام علیکم لکھتا ہے اور پھر وہ اپنے حالات بتاتا ہے اور اس کے حالات دریافت کرتا ہے تو ایک رنگ میں وہ ایک دوسرے کے سامنے ہو جاتے ہیں اور ان کی محبت تازہ ہو جاتی ہے۔ گویا جس طرح ملاقات سے آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اسی طرح خط لکھنے سے بھی آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اور خط لکھنا ملاقات کا قائمقام ہو جاتا ہے نماز خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اور چونکہ نماز بھی خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اس لئے (دین حق) نے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ انسان تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کا نام لے اور نماز کے لئے کھڑا ہو جائے۔ خواہ جنگ ہو رہی ہو۔ دشمن گولیاں برسا رہا ہو۔ پانی کی طرح خون بہہ رہا ہو۔ پھر بھی (دین حق) یہ فرض قرار دیتا ہے کہ جب نماز کا وقت آجائے تو اگر ممکن ہو مومن اسی وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائے۔“

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 649)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ادار یہ

جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

احمدیوں کی دلکش مالی قربانیاں اور رب ذوالجلال کا سلوک

عاشقوں کی ادائیں بھی عجیب ہوتی ہیں۔ وہ اپنے وسائل اور ضروریات پر نظر نہیں رکھتے۔ محبوب کے لبوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ اس کے منہ سے جھڑنے والا کوئی پھول زمین پر گرنے نہ پائے۔

چوہدری محمد اعظم صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں اور ربوہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ خدمت دین اور مالی قربانی کا بے پناہ جذبہ رکھتے تھے۔ وقف جدید کے آغاز پر آپ نے حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں حسب ذیل خط لکھا:

’’تحریک وقف جدید میں حضور نے ایک لاکھ چندہ دینے والوں کا مطالبہ کیا ہے۔ آج خطبہ جمعہ کے دوران اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میرے دل میں یہ تحریک کی کہ میں ہر چندہ دینے والے احمدی کی طرف سے ضرور کچھ نہ کچھ ادا کروں۔ شائد اسی طرح اللہ تعالیٰ خاکسار کو اپنی چادر رحمت میں ڈھانپ لے۔ سو میں ایک پائی ہر احمدی کی طرف سے ادا کرتا ہوں۔ یعنی کل ایک لاکھ پائی۔ مبلغ 520/13/4 مبلغ پانچ سو بیس روپے تیرہ آنے چار پائی کا چیک امانت تحریک جدید ارسال ہے۔ حضور قبول فرماویں۔ اس سے قبل اپنا اور اپنی اہلیہ کی طرف سے بھی چندہ ادا کر چکا ہوں۔‘‘

(الفضل 22 جنوری 1959ء، تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 676)

جلسہ سالانہ 1965ء پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے تحریک حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے کروائی اور اس کے لئے 25 لاکھ روپے کا جماعت سے مطالبہ کیا۔ اس موقع پر بھی قربانی اور ایثار کے عجیب عجیب نمونے نظر آئے۔

بعض احباب نے حضرت مصلح موعود کے دور خلافت کے سالوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ رائے دی کہ اس تحریک کی مالی حد پچیس لاکھ کی بجائے باون لاکھ مقرر کی جائے اور بعض احباب نے عملاً باون کے عدد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی قربانی کو اس معیار کے مطابق بنانے کو موجب سعادت تصور کیا۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس تحریک میں اپنا وعدہ ابتداءً 25 ہزار کا پیش کیا۔ یہ وعدہ آپ نے تحریک کے پہلے سال کے اندر پورا کر کے پندرہ ہزار روپے کا اور وعدہ کیا جو دوسرے سال میں ادا کر دیا۔ آپ کی خواہش تھی کہ حضرت مصلح موعود کے باون سالہ دور خلافت کے پیش نظر ایک ہزار فی سال کے حساب سے باون ہزار روپیہ پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو۔ چنانچہ تیسرے سال کے لئے آپ نے بارہ ہزار روپیہ کا وعدہ فرما دیا اور آپ نے اس وعدہ کو بھی پورا فرما دیا اور اس طرح آپ نے باون ہزار روپیہ حضرت مصلح موعود کی اس یادگار تحریک میں ادا فرمایا۔

ایک اور دوست دنیا پور ضلع ملتان کے مکرم شیخ محمد اسلم صاحب نے اپنے وعدہ کو بڑھا کر باون سو کر دیا۔

دہلی دروازہ لاہور کے ایک دوست مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نے باون سال پر دس روپے فی سال کے حساب سے -/520 روپے ادا کئے۔ ایسے ہی بہت سے کم استطاعت رکھنے والے دوستوں نے باون باون روپے پیش کئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 472)

ایسی قربانی کے بیج بونے والوں کو اللہ تعالیٰ تناور درخت عطا فرماتا ہے۔ جو پھلوں سے لدے ہوتے ہیں۔ اس کی بھی ایک مثال ملاحظہ ہو۔

مکرم جسٹس اسلام بھٹی صاحب (ر) اپنے بیٹے ناصر اسلام کے بارہ میں لکھتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے بارہ میں تحریک فرمائی اور امریکہ کے ڈاکٹروں کو تین ملین ڈالر جمع کرنے کا ارشاد ہوا تو اس کار خیر کو سرانجام دینے کے لئے سب سے پہلے قرعہ ناصر کے نام نکلا۔ ناصر نے جب اپنے دوستوں کو حضور کے ارشاد کے مطابق بڑھ چڑھ کر وعدے لکھانے کا کہا۔ تو بقول اس کے ہر ایک نے ایک ہی سوال کیا کہ آپ نے خود کتنے کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ اس نے ایک معقول رقم کا وعدہ لکھوایا۔ جس روز وعدہ لکھوا بیٹھا تو مجھے ملنے کے لئے آیا۔ کہنے لگا کہ میرے پاس تو اتنے پیسے نہیں ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر وعدہ لکھوا بیٹھا ہوں آپ اور امی میرے لئے دعا کریں کہ میں سُرخرو ہوسکوں۔ میں نے کہا بیٹا! آپ فکر نہ کریں آپ نے اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اتنی بڑی رقم کا وعدہ کیا ہے تو وہی ذات باری تعالیٰ آپ کے لئے راہیں آسان کرے گا۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہنے لگا میرے پاس جو سپورٹس کار Porsche ہے وہ میں بیچ دوں گا تو شاید مجھے اتنی رقم دستیاب ہو جائے۔ میرا تو شوق پورا ہو چکا ہے۔ اب مجھے اس کار کی چنداں ضرورت نہ ہے۔ میں نے کہا اللہ آپ کے ارادوں میں برکت ڈالے گا۔ میں اور آپ کی امی بھی دعا کریں گے آپ خود بھی کریں کوئی نہ کوئی راہ نکل آئے گی۔ چنانچہ کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اس نے اجازت چاہی۔

ابھی چند ہی روز گزرے تھے تو ہسپتال سے گھر کی طرف آتے ہوئے اپنی کار میں سے موبائل فون پر مجھے کہنے لگا کہ آپ کے لئے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے۔ میں نے کہا آپ کی پرموشن ہوگئی ہے کیا؟ کہنے لگا نہیں اس سے بڑی بات ہوئی ہے۔ میرے استفسار پر ناصر نے بتایا کہ سعودی حکومت نے امریکہ کی حکومت سے ایک ایسے ڈاکٹر کی خدمات مانگی ہیں جو ای این ٹی سرجن ہونے کے ساتھ ایک خاص فیلڈ میں اسپیشلسٹ ہو۔ تا کہ شاہ فہد کا سعودی عرب جا کر علاج کر سکے اور کہ حکومت امریکہ کی جانب سے اس مقصد کے لئے اسے نامزد کیا گیا ہے۔ اس نے مجھے مزید بتایا کہ اس نے بعض شرائط رکھی تھیں۔ جیسا کہ وہ انسٹرومنٹس کٹ اپنی لے جائے گا، اینستھیزسٹ اپنے ہسپتال سے لے جائے گا اور اسی طرح اپنا ایک اسسٹنٹ اور نرس بھی اسی کے ہسپتال کے ہوں گے اور کہ سعودی عرب کی حکومت نے اس کی تمام شرائط تسلیم کر لی ہیں۔ ناصر سعودی عرب گیا۔ پانچ دن شاہ فہد کی چھوٹی ملکہ کے محل میں ٹھہرا۔ شاہ فہد کا آپریشن کیا اور واپسی پر نہ صرف اسے بلکہ اس کے ساتھیوں کو بھی معقول رقوم اس آپریشن کے سلسلہ میں ادا کی گئیں۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ ناصر کو ملنے والی رقم اس وعدہ کی رقم سے کہیں زیادہ تھی اور اس طرح ناصر کو ایفائے عہد میں ذرا بھی دقت یا پریشانی نہ ہوئی۔

(عدالت عالیہ تک کا سفر صفحہ 313)

غزل

خواہشوں کا ہے بہت گہرا سمندر دیکھنا
ڈوب جاتے ہیں شناور اس کے اندر دیکھنا

جھلملاتے ہیں وفاؤں کے یہاں کتنے چراغ
دل کے مندر میں کبھی تم بھی تو آ کر دیکھنا

درد سے لبریز جب میں نے سنائی داستاں
یاد ہے ان کا مجھے بادیدۂ تر دیکھنا

ہجر کے غم سے جلے آخر وفاؤں کے گلاب
آنسوؤں سے جب نہ بجھ پایا یہ اخگر دیکھنا

وقت رخصت حال دل کیسے چھپاؤ گے ندیم!
ہے تلاطم خیز اشکوں کا سمندر دیکھنا

انور ندیم علویؔ

مکرم انور محمود خان صاحب

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

براعظم یورپ یا ریاست ہائے متحدہ یورپ اور

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں میں مذکور الٰہی اشارے

«قسط اول»

قطعہ ارض سات براعظموں پر مشتمل ہے جس میں یورپ کا شمار دوچھوٹے براعظموں میں ہوتا ہے۔ اس کا رقبہ 3.93 ملین مربع میل ہے اور جو سطح ارض کا دو فیصد اور خشکی کا 6.8 فیصد ہے۔ اس براعظم میں کم وبیش 50 ممالک آباد ہیں اور متعدد زبانیں بولی جاتی ہیں۔ 23 زبانیں یورپین کمیونٹی کی آفیشل (Official) زبانیں سمجھی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی آمد کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔‘‘

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 صفحہ 6)

اتحاد ملل اور وحدت فکری کا حسین نظارہ اگر دیکھنا ہو تو آیئے خلافت احمدیہ کو قریب سے دیکھیں کہ کیسے خلیفۂ وقت کا وجود ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے لئے ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ قومی، جغرافیائی، لسانی اور رنگ و نسل کی حدود اور بندشوں سے آزاد ایک نئی دنیا ہے جو اسی زمین پر آباد ہے۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں’’ دنیا ایک جزیرہ ہے اور اس میں ایک نیا جزیرہ جنم لے رہا ہے جس کا نام احمدیت ہے‘‘۔

ہم اس مضمون میں براعظم یورپ کا دو جہات سے مطالعہ کریں گے۔ ایک تو دنیاوی نقشے اور بدلتے ہوئے آثار کی روشنی میں اور دوسرے دنیائے احمدیت کے حوالہ سے اس قطعہ ارض کی کیا اہمیت ہے اور گزشتہ ایک صدی سے کیا ان جغرافیائی اور غیر معمولی تبدیلیوں کی سمت احمدیت کے درخشاں مستقبل کی غماز ہے؟

براعظم یورپ کی گزشتہ تین صدیوں کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اٹھارہویں صدی میں اگر 44 جنگیں ہوئیں تو انیسویں صدی میں یہ تعداد 52 ہوگئی۔ بیسویں صدی نے تو سارے ریکارڈ توڑ دیئے اور دنیا نے دو عالمی جنگیں مشاہدہ کیں اور اس کے علاوہ مزید 72 جنگیں وقوع میں آئیں جن میں کروڑوں افراد لقمۂ اجل بن گئے تو مزید کروڑہا دربدر نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ ایسا لگتا تھا کہ پورا براعظم خون کی ہولی کھیل رہا ہے۔ جب ان کی تہہ میں وجوہات دیکھی جائیں تو حالی کے وہ مصرعے یاد آتے ہیں جو انہوں نے عرب کے بدوؤں کی جنگوں کے بارہ میں رقم فرمائے ہیں۔؎

کہیں پانی پینے پلانے پہ جھگڑا
کہیں گھوڑا آگے بڑھانے پہ جھگڑا

جہاں ایک طرف یہ جنگی بازار گرم تھا۔ دانشوروں کی اقلیت اتحاد یورپ کے خواب دیکھ رہی تھی۔ گزشتہ صدی میں استعماری آبادکاری کا آغاز برطانیہ نے کیا اور سترہ ممالک کو زیرنگیں کرلیا۔ فرانس، ہالینڈ اور پرتگال اور سپین نے بھی پوری کوشش کی کہ ساری دنیا کی دولت لوٹ کھسوٹ کے یورپ میں لائی جائے۔ افریقن باشندوں نے کیا خوب کہا کہ عیسائی ہمارے براعظم میں تبلیغ دین کے لئے آئے اور اپنے لاکھوں نسخہ جات بائبل چھوڑ گئے اور سارا سونا چاندی اور معدنیات لے گئے۔ کیا عجیب امن عالم کی کوشش ہے؟

اس صدی نے یہ بھی دیکھا کہ جس تیزی سے یہ استعماری طاقتیں پھیلیں اور اپنا اثر ورسوخ جمایا، اتنی سرعت کے ساتھ ہی ان کی استعماریت کی صف لپیٹ دی گئی اور سات آٹھ دہائیوں میں سارے نقشے ویسے ہی ہوگئے جیسے کہ پہلے تھے۔

بادشاہت اور آمریت کے خلاف بھرپور جہاد اور جمہوری نظام اور ممالک کی آزادی کی دوڑ سرعت سے بڑھتی گئی۔ نپولین بونا پارٹ نے 1801ء میں ریاست ہائے متحدہ یورپ کا مبہم سا خیال پیش کیا۔ 1816ء میں فرانس کے دو انقلابی لیڈروں Saint Simon اور Augustina Therry نے ایک مقالہ لکھا جس میں یورپ کا ایک ہلکا سا پارلیمانی ڈھانچہ پیش کیا۔ 1815ء میں وی آنا کانگریس میں ممالک منسلکہ کی تجویز پیش کی گئی۔ 1847ء میں سب سے پہلے ریاست ہائے متحدہ یورپ کے الفاظ Victor Hugo نے استعمال کئے لیکن پوری صدی اس پر مزید پیشرفت نہ ہوئی۔ بیسویں صدی میں دو عالمی جنگوں نے یورپ کو معاشی طور پر تباہ کر دیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد 1946ء میں ریاست ہائے متحدہ یورپ کا نعرہ بلند کیا گیا مگر برطانیہ جو کہ اکثر نوآبادیاں کھو چکا تھا کو استثناء کے طور پر پیش کیا۔ جارج واشنگٹن اور ولیم Penn نے بھی امریکہ سے ریاست ہائے متحدہ یورپ کے تصور کا ساتھ دیا۔ چنانچہ 1949ء میں یورپین کونسل قائم ہوگئی اور 1951ء میں یورپ کی کوئلہ اور فولاد کی کمیونٹی قائم کی گئی اور بالآخر 1958ء میں یورپین اکنامک کمیونٹی کا قیام عمل میں آیا۔ رفتہ رفتہ نئے ممالک اس میں شامل ہوتے رہے اور 1993ء میں ماسٹرکٹ معاہدہ (Maastricht Treaty) کے زیر اہتمام یورپین پارلیمنٹ نے جنم لیا۔ اس وقت تک 27 یورپین ممالک اس میں شامل ہوچکے ہیں اور دن بدن اس کی کیفیت اور کمیت دونوں میں ترقی جاری ہے۔ اس پارلیمنٹ کے تین دفاتر ہیں اور 732 نشستیں اس کا حجم ہیں۔ 1999ء میں یورو زون (Euro Zone) قائم ہوا اور اس پارلیمنٹ کے ممبر ممالک کی کرنسی یورو (Euro) ہوگئی۔ یہ اس صدی کا ایک عظیم سنگ میل تھا جس کے ذریعہ سے ریاست ہائے متحدہ یورپ کا ایک ہلکا سا عملی نقشہ ابھر رہا ہے اور کیونکہ 27 ممالک کی مجموعی طاقت اس قدر ہے کہ باقی ممالک بلحاظ اس عظیم پارلیمنٹ کا ممبر بننا پسند کریں گے۔ تمام ممالک کی مجموعی آبادی 500 ملین ہے جو دنیا کی آبادی کا 7.3 فیصد ہے۔ اور ان ممالک کی مجموعی داخلی پیداوار (G.D.P) 17.6 ٹریلین (Trillion) امریکی ڈالر ہے جو ساری دنیا کا 20 فیصد ہے اور یہ پیداوار ان ممالک کے باشندگان کی قوت خرید کی عکاس ہے۔

یورپین پارلیمنٹ کے ادارے رفتہ رفتہ ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہیں۔ ہر پانچ سال میں اس پارلیمنٹ کے صدر کا انتخاب تمام ممالک کے باشندگان کرتے ہیں اور یہ اس اعتبار سے قابل تحسین ہے کہ اس جمہوری عمل میں 27 آزاد ممالک شامل ہیں جو سب کے سب خودمختار ہیں یہ انتخابات پُرامن طریق پر انجام پاتے ہیں۔ اس امر سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ یورپ کا عظیم منصوبہ امریکہ کی ریاست سے بدرجہ اولیٰ مفید ہے۔ کیونکہ اس میں 23 مختلف زبانیں بولنے والے جو 27 ریاستوں میں منقسم ہیں جمہوری طور پر ایک صدر منتخب کرتے ہیں اور اس طور پر یہ پارلیمنٹ دنیا کی دوسری بڑی جمہوریت ہے جبکہ اول نمبر کی جمہوریت صرف ایک ملک پر مشتمل ہے۔ اس اعتبار سے یقیناً یورپین پارلیمنٹ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلاسکتی ہے۔

اب ہم تصویر کا دوسرا رخ پیش کرتے ہیں یعنی یورپ کے بارہ میں امام الزمان اور آپ کے خلفاء نے کیا پیشگوئیاں فرمائیں۔ ان میں سے کئی ایک پوری ہو چکی ہیں۔ اور چند ایک ہنوز اپنے مکمل انکشاف کی منتظر ہیں۔ مثلاً حضرت مسیح موعود نے پردہ کے رواج کے بارہ میں فرمایا:

’’آخر جیسے بہت سے تجارب کے بعد طلاق کا قانون پاس ہوگیا اسی طرح کسی دن دیکھ لوگے کہ تنگ آکر (۔) پردہ کے مشابہ یورپ میں بھی کوئی قانون شائع ہوگا۔ ورنہ انجام یہ ہوگا کہ چارپایوں کی طرح عورتیں اور مرد ہوجائیں گے اور مشکل ہوگا کہ یہ شناخت کیا جائے کہ فلاں شخص کس کا بیٹا ہے‘‘۔

(نسیم دعوت، روحانی خزائن جلد19 صفحہ 434)

انشاء اللہ احمدیت کے نفوذ سے رفتہ رفتہ اخلاقیات میں درستی آتی جائے گی اور یہ پیشگوئی بھی اظہر من الشمس ہوجائے گی۔

اب ہم سلسلہ وار وہ پیشگوئیاں بیان کریں گے جو تاریخ عالم سے بالعموم اور یورپ کی تاریخ سے بالخصوص تعلق رکھتی ہیں جو حضور کے الہامات، اشعار اور ملفوظات میں درج ہیں۔ اسی طرح وہ بشارات جو خلفائے احمدیت نے وقتاً فوقتاً بیان فرمائیں۔

1895ء میں حضرت مسیح موعود نے یورپ کے بارہ میں دو مختلف زاویۂ نظر پیش کئے جو درج ذیل اشعار سے عبارت ہیں۔؎

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبیؐ کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار

اس شعر میں ان لوگوں کا احوال ہے جو مستشرقین کہلاتے ہیں اور جنہوں نے باوجود ظاہری علم سے لیس ہونے کے اس قدر کم عقلی اور نادانی کا ثبوت دیا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات وصفات کو اپنے ناپاک اعتراضات کا نشانہ بنایا اور انتہائی حد تک کوتاہ بینی کا ثبوت دیا۔ ان نادانوں میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں۔ سرولیم میور، ونسٹن چرچل، ڈیوڈ ہیوم، جان ٹولن، محمد الوراق وغیرہ۔ ان سب لوگوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر ایک سطحی نظر بھی نہ ڈالی اور بدزبانیوں اور خرافات سے اعراض نہ کیا۔ ان کے نزدیک عرب کی قوم ایک جاہل قوم تھی ان میں اپنا اثر ورسوخ پیدا کرنا یا ان کا قبول دین انتہائی معمولی امر ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ان سب مستشرقین کو ایک شعر میں جواب دے دیا۔ آپ فرماتے ہیں۔؎

پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار

یعنی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت کے وقت جس قوم کو پایا وہ یقیناً وحشیانہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ آپؐ نے ان وحشیوں کو انسان بنایا۔ پھر با اخلاق انسان پھر باخدا انسان اور پھر یہ افراد خدانما وجود ہوگئے۔ یا تو جاہلیت کے زمانہ میں ان کی یہ حالت تھی کہ وہ دنیا کے کیڑے تھے یا پھر اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بعد ایسے خدا کی طرف کھینچے گئے کہ گویا خدا ان کے اندر سکونت پذیر ہوگیا ہو۔ اس تبدیلی کو حضور اقدس یوں بیان

فرماتے ہیں۔ ؎

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

یعنی اپنی بعثت کے وقت آپ نے اس قوم کو گوبر کی طرح ذلیل پایا لیکن ان کو اپنی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں سونے کی ڈلی بنادیا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(2) یورپ کے بارہ میں دوسرا زاویۂ نظر اور ایک عظیم پیشگوئی ۔

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

اس شعر میں حضرت مسیح موعود اس خوش آئند انقلاب کی پیشگوئی فرمارہے ہیں جو یورپ میں ظہور پذیر ہوگا۔ نظر عمیق ڈالنے سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ اس انقلاب کی داغ بیل رکھ دی گئی ہے۔

آج یورپ کو ایک ایسی پُر امن تعلیم کی ضرورت ہے جس سے تمام خونریزیوں کا خاتمہ ہوسکے۔ اس خون آلود قطعۂ ارض کو ضرورت ہے ایک ایسے امن کے پیغام کی جس سے انسانی عظمت قائم ہو اور خون خرابہ کی صف لپیٹ دی جائے۔ اس پُر آشوب زمانہ میں جہاں تین سو سال میں 175 خونریز جنگیں وقوع میں آئیں ضرورت ہے اس امید کی کرن کی جو بھائی چارے اور صلح پر اپنے مشاغل کو استوار کرے۔ چنانچہ زمانہ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ کوئی ایسا پیغامبر آئے جو حقیقی امن قائم کرسکے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ احرار یورپ شدید ضرورت محسوس کررہے ہیں کہ وہ احمدیت کی تعلیم کی طرف آئیں اور آپ پورے وثوق سے اور جرأت کے ساتھ برملا اس کا اظہار کررہے ہیں کہ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

سر دست منکرین یورپ کی دو آراء ضبط تحریر کرتا ہوں جن سے اس شعر کی صداقت پر مہر ثبت ہوتی ہے۔

جارج برنارڈ شا جو کہ ایک نامور مفکّر تھے اور لندن سکول آف اکنامکس کے بانی شمار کئے جاتے ہیں اور 60 ڈراموں اور متعدد کتب کے مصنف ہیں، وہ تحریر کرتے ہیں:

''میں نے اس عظیم الشان شخصیت کا مطالعہ کیا ہے۔ میری رائے میں وہ نہ صرف یہ کہ دشمن مسیح نہ تھے بلکہ انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرا ایمان ہے کہ اگر موجودہ زمانہ میں محمدؐ جیسا دنیا کا آمر بن جائے تو وہ ہمارے زمانے کی مشکلات کا ایسا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہوجائے گا جس کے نتیجہ میں حقیقی مسرت اور امن حاصل ہو جائے۔ اب یورپ محمدؐ کے اصولوں کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول اس کی الجھنوں کو حل کرسکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم اور یورپ کے کئی لوگ اسلام اختیار کرچکے ہیں اور کہا جاسکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہوچکا ہے''۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 152-153)

دوسرے عالمی شہرت یافتہ یورپ کے مؤرخ پروفیسر ٹائن بی لکھتے ہیں:

(ترجمہ) ''مغرب سے ٹکراؤ کے نتیجہ میں اب...... میں پھر جوش پیدا ہورہا ہے اور اس میں ایسی روحانی تحریکات جنم لے رہی ہیں جو ممکن ہے کہ آئندہ جاکر عالمگیر مذہب اور تہذیب کی بنیاد بن جائیں۔ مثلاً احمدیہ تحریک ہے''۔

(Civilisation on trial.p 204)

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 153)

اپنی ایک نظم میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ ؎

مضمحل ہوجائیں گے اس خوف سے سب جن وانس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

1894ء میں نکولس ثانی (Nicholos II) رشیا کا بادشاہ یا 'زار' تجویز ہوا۔ اس وقت رشیا دنیا کی عظیم ترین طاقتوں میں شمار ہوتا تھا اور اس کو استعماری رشیا اور Imperial Russia کہتے تھے۔ اور یہ زمانہ اس کی بادشاہت کے عروج کا وقت تھا۔ اس وقت حضور نے اس کے انحطاط کی خبر دی۔ 24 سال بعد اس کو 1917ء میں قید کیا گیا اور اس کی ساری فیملی جس میں اس کے بیوی بچے، نوکر چاکر، ڈاکٹر سمیت سب کو ایک کمرے میں بند کرکے 16/جولائی 1918ء کو قتل کردیا گیا اور زار کا باب صفحۂ ہستی سے مٹ گیا۔ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

1902ء میں ایک عیسائی پادری جان ہیو سمتھ پگٹ نے جو ایک تنظیم اگیپ مون کا لیڈر تھا۔ 7/ستمبر 1907ء کو Clapham لندن کے چرچ میں پہلے مسیح کی آمد ثانی ہونے کا دعویٰ کیا اور پھر تھوڑی دیر بعد خدائی کا دعویدار بن بیٹھا۔ اس اعلان کے سنتے ہی بعض حاضرین سجدے میں گر گئے اور بعض سخت برہم ہو کر اس پر پتھر برسانے لگے۔ یہاں تک کہ پولیس نے آکر اس کو اس کے گھر پہنچایا۔

جب الوہیت کے اس مدعی کی خبر حضرت مسیح موعود تک پہنچی تو آپ نے اس کو متنبہ کیا اور فرمایا:

''یہ امر خدا کی غیرت کو بھڑکانے والا ہے کہ ایک شخص انسان ہو کر پھر خدا بنتا ہے اور زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا اپنے تئیں قرار دیتا ہے اور اس طرح خدا کے مقدس نبیوں کی بے عزتی کا بھی موجب ہوتا ہے۔ اس لئے میرے سچے اور پاک اور کامل خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے کہ مَیں ایسے شخص کو آنے والی سزا سے متنبہ کروں''۔

اللہ تعالیٰ نے یورپ کی سرزمین میں یہ نشان دکھلایا کہ پگٹ اس تنبیہ کے بعد بالکل خاموش ہوگیا اور قطع تعلق کرکے گمنام زندگی بسر کرنے لگا۔ ؎

پاک و برتر ہے وہ جھوٹوں کا نہیں ہوتا نصیر
ورنہ اُٹھ جاوے اماں پھر سچے ہوویں شرمسار

1903ء کے آغاز میں حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر روسی حکومت کے بارہ میں ایک پیشگوئی فرمائی۔ آپ نے فرمایا:

''مَیں نے دیکھا کہ زار روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ وہ بڑا لمبا اور خوبصورت ہے۔ پھر مَیں نے غور سے دیکھا تو وہ بندوق ہے اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ بندوق ہے بلکہ اس میں پوشیدہ نالیاں بھی ہیں گویا بظاہر سونٹا معلوم ہوتا ہے اور وہ بندوق بھی ہے اور پھر دیکھا کہ خوارزم بادشاہ جو بوعلی سینا کے وقت میں تھا اس کی تیر کمان میرے ہاتھ میں ہے۔ بوعلی سینا بھی پاس ہی کھڑا ہے اور اس تیر کمان سے میں نے ایک شیر کو بھی شکار کیا''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 46)

ان رؤیا سے کیا مراد ہے؟ یہ اللہ بہتر جانتا ہے خوارزم شاہی سلطنت کا دور 1097ء۔1231ء تک کا ہے۔ اور ایک وسیع علاقہ جس میں ترکی، عراق، ایران اور مصر شامل ہیں اس کی سلطنت کا حصہ تھے۔ زار روس کے سونٹے سے بظاہر ایک آہنی طاقت کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ اعلم۔

1904ء میں بھی حضرت مسیح موعود کو یورپ کے مختلف حصوں کے بارہ میں بذریعہ غیب اطلاع دی گئی ان میں سے ایک ترکی کی شکست اور دوبارہ غلبہ کی خبر تھی۔ 4/جنوری 1904ء کو یہ الہام ہوا:

غُلِبَتِ الرُّوْمُ...... (ریویو آف ریلیجنز اُردو جنوری 1904ء) ۔اہل روم نزدیک کی زمین میں مغلوب کئے جائیں گے اور مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غلبہ پائیں گے۔

بِضْعِ سِنِيْنَ کا لفظ بتاتا تھا کہ یہ حادثہ تین سے نوسال کے عرصہ میں وقوع پذیر ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی عمل میں آیا اور جیسا کہ اس میں یہ خبر تھی کہ ترک پھر غالب آجائیں گے۔ مصطفیٰ کمال پاشا کی قیادت میں ترک مسلمان شاہراہ ترقی پر گامزن ہوگئے اور عجیب بات ہے کہ مغلوبیت کے ٹھیک نوسال کے اندر اندر وہ اس قابل ہوگئے کہ یونان کو پہلی شکست دے سکیں۔ چنانچہ ''تاریخ اقوام عالم'' (مؤلفہ مرتضیٰ حسن خان) میں لکھا ہے کہ ''مصطفیٰ کمال پاشا نے انقرہ میں بیٹھ کر نئی فوج مرتب کی اور 1921ء میں انقرہ سے چند میل کے فاصلہ پر یونانیوں کو پہلی شکست دی''۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 430-431)

گویا اس الہام کے دونوں پہلو، پہلی شکست جو 1912ء میں ہوئی اور پھر فتح جو 1921ء میں ہوئی ہر دو حصص بڑی شان کے ساتھ پورے ہوئے۔ الحمدللہ۔

برطانیہ کے بارہ میں پیشگوئیاں

حضرت مسیح موعود نے برطانیہ کے حوالہ سے تین پیشگوئیاں فرمائیں جو علی الترتیب 1910ء، 1913ء اور 1924ء میں پوری ہوئیں۔ الحمدللہ آپ فرماتے ہیں:۔

(1) ''طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہرحال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے کہ جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر وضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو (۔) سے حصہ ملے گا''۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 376)

(2) مَیں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (۔) کی صداقت ظاہر کررہا ہوں۔ بعد اس کے مَیں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو مَیں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ مَیں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کے شکار ہوجائیں گے۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 377)

پہلی پیشگوئی کی داغ بیل جلسہ سالانہ کے موقع پر رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے آغاز سے پڑی۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو لندن میں مشن قائم کرنے کی غرض سے بھجوانے کا فیصلہ ہوا اور 1913ء میں خدا کے فضل سے پہلا مشن برطانیہ میں قائم ہوا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن سے اس مشن کے اغراض پورے کئے جانے لگے اور مغرب کی طرف سے طلوع شمس معنوی اعتبار سے پورا ہوا۔

نزلہ اور زکام کا ہومیو پیتھک علاج

ہومیو ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب

موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی نزلہ اور زکام جیسے متعدی مرض کے حملوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی (Mucous Membrane) متورم ہو جاتی ہے جس وجہ سے ناک بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے اسباب میں اچانک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جانا، سرد ہوا میں چلنا پھرنا، بارش میں بھیگ جانا، رات کو دیر تک سردی میں رہنا یا پھر گرم سرد ہو جانا شامل ہیں۔

نزلہ اور زکام کی علامات کے ابتداء میں طبیعت سست رہتی ہے، پیشانی پر جکڑن اور بوجھ کے احساس کے ساتھ سر میں ہلکا ہلکا درد اور ناک کی جڑ میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے پتلا جلتا ہوا پانی بہنے لگتا ہے جس کی خراش سے ناک کے کنارے درد کرتے ہیں اور سرخ بھی ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آنکھ کی آنسوؤں کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث آنکھوں میں کچھ کچھ سرخی آ جاتی ہے۔ حلق اندر سے سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور نگلتے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ جب مرض کا حملہ شدید ہو تو سانس کی نالیوں میں خراش کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ ایک یا دو دن کے بعد ناک سے بہنے والی پتلی رطوبت سبزی مائل گاڑھے سے رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مریض کی یہ کیفیت چار سے پانچ روز تک تکلیف کا باعث بنی رہتی ہے۔

نزلہ اور زکام چونکہ چھوت کی بیماری ہے اور بہت جلد ایک مریض سے دوسرے مریض کو لگ جاتی ہے اس لئے چاہئے کہ ایسے مریض ان جگہوں پر جانے پر پرہیز کریں جہاں لوگوں کا اکٹھ ہو۔ بلکہ گھر میں رہ کر آرام کریں تا کہ صحت یاب ہوں۔

اس مختصر سے تعارف کے بعد قارئین کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' اور بعض دوسرے ہومیو پیتھ کے تجربات سے نزلہ اور زکام کا عمومی علاج پیش خدمت ہے:۔

(1) کیمفر
Camphor

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''روزمرہ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ وزکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر بہت چھوٹی طاقت یا 30 میں دینی چاہئے''۔

(2) ایکونائیٹ
Aconite

نزلہ اور زکام کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی بہت نافع ہے جب کہ آب و ہوا کی فوری تبدیلی سے زکام کا حملہ ہوا ہو اور مریض کو ٹھنڈ کے ساتھ بخار بھی محسوس ہو۔ ناک سے نزلہ گرنا تو شروع نہ ہوا ہو لیکن اجتماع خون کے باعث ناک سوج کر گرم خشک اور بند ہو گیا ہو تو اس دوائی کا فوری استعمال نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ ایک ہزار طاقت میں خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سر درد ہو تو ایکونائیٹ کے ساتھ بیلاڈونا اور آرنیکا (Belladonna & Arnica) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(3) آرسینک ایلبم
Arsenic Album

موسم سرما کے زکام میں یہ دوائی نہایت مفید ہوتی ہے جب کہ تمام اخراجات بکثرت اور جلتے ہوئے نکلتے ہوں۔ اور اوپر کے ہونٹ کو جلا دیں۔ ماتھے میں درد ہو، روشنی ناقابل برداشت ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ اس میں منہ خشک رہتا ہے اس لئے مریض بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا میں جانے سے مریض کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ ایکونائیٹ کے مریض کی تکالیف کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

(4) ایلیم سیپا
Allium Cepa

نزلہ اور زکام کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ مریض کے ناک سے پتلی اور جلن دار رطوبت نکلتی ہے۔ آنکھوں سے بھی بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں جلن نہیں ہوتی اور نہ ہی آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کا زور کانوں پر ٹوٹتا ہے جس سے کان درد کرتے ہیں اور شنوائی پر اثر پڑتا ہے۔ ایلیم سیپا کی ایک اور خاص علامت یہ ہے کہ جب مریض کھلی ہوا میں جاتا ہے تو نزلہ بند ہو جاتا ہے۔ لیکن جب وہ گرم کمرہ میں واپس آتا ہے تو پھر نزلہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ زکام کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جو خصوصاً داہنی کنپٹی میں شدت سے محسوس ہوتا ہے اور پیشانی تک پھیل جاتا ہے۔

(5) بیسیلینم
Bacillinum

یہ دوائی نزلہ کے مزمن (Chronic) امراض میں بہت مفید پائی جاتی ہے۔ جب کہ پھیپھڑوں میں دوران خون کمزور پڑ گیا ہو اور رات کو دم گھٹنے کی شکایت ہو۔ اس کا مریض جلد سردی قبول کر لیتا ہے اور اسے بار بار زکام کی شکایت رہتی ہو اور بلغم بہت خارج ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

(6) ڈفتھیرینم
Diphtherinum

یہ دوائی ان مریضوں کیلئے مفید ہے جو عموماً سانس کی نالی کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ ڈفتھیرینم، خناق (Diphtheria) کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ اس پہلو سے یہ دوا خناق کے علاج میں بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن اسے انفلوئنزا کی مدافعت میں بہت مفید پایا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزینم اور بیسیلینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں تو روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ نگلنے کے عضلات کی کمزوری اور ان کے فالجی اثرات کے علاج میں بھی ڈفتھیرینم اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اگر انفلوئنزا کے بداثرات سے دل متاثر ہو تو اس صورت میں ڈفتھیرینم دینے سے بہت فائدہ ہوگا''۔

(7) انفلوئنزینم
Influenzinum

جیسا کہ اس دوائی کے نام سے ظاہر ہے یہ دوائی بھی انفلوئنزا کے فاسد مادہ کا نوزوڈ (Nosode) ہے۔ یہ دوائی 1918ء میں اس وقت تیار کی گئی جب سپین میں انفلوئنزا کی وبا پھیلی جس نے پورے یورپ اور امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نزلہ اور زکام میں یہ دوا بیسیلینم اور ڈفتھیرینم کے ساتھ ملا کر دینے سے ایک مجرب نسخہ بن جاتا ہے جب کہ یہ دوائی اکیلی بھی نزلہ و زکام کے حفظ ماتقدم کے لئے بہت مفید بتائی گئی ہے۔ اسی طرح نزلہ زکام سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، ضعف اور نقاہت کے لئے بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔

(8) جیلسیمیم
Gelsemium

یہ بھی نزلہ اور زکام کی ایک خاص دوا ہے۔ اس میں چھینکیں بہت آتی ہیں اور ناک کی نوک بے حس ہو جاتی ہے۔ جسم گرم لیکن ساتھ ہی ٹھنڈ بھی لگتی ہے اور مریض آگ سینکنے کی زبردست خواہش کرتا ہے۔ موسم گرما میں سردی لگ جانے سے نزلہ اور زکام کی تکالیف میں یہ دوائی زیادہ مفید ہے۔

(9) نیٹرم میور
Natrum Mur

نزلاتی تکلیفوں میں جیلسیمیم اور نیٹرم میور کی علامات آپس میں ملتی ہیں لیکن نیٹرم میور میں جیلسیمیم کے برعکس پیاس نمایاں ہوتی ہے۔ شدید چھینکوں کے ساتھ زکام بہتا ہے جو کہ ایک سے تین دن تک جاری رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(10) اوسلوکوکسی نم
Oscillococcinum

یہ دوائی بھی ایک نوزوڈ (Nosode) ہے جس کو 1925ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے متعارف کروایا۔ یہ دوائی ایسے انفلوئنزا میں جب کہ خصوصاً معدہ اور آنتیں متاثر ہوں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوائی کو وبائی انفلوئنزا کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور انفلوئنزا کے بعد کی تکلیفوں مثلاً ناک کی سوزش اور کان کی سوزش کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔

استغفار بہت پڑھا کرو

حضرت میاں محمد خان صاحب ساکن گل منج ضلع گورداسپور بیان کرتے ہیں کہ:۔

''ابتداء میں حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں خود نماز پڑھایا کرتے تھے ایک آدمی آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا اور پیچھے صرف چار پانچ مقتدی کھڑے ہو سکتے تھے اور جو آدمی پہلے نماز کے وقت دائیں جانب آ بیٹھتا اس کو عرض کرنے کا موقعہ مل جاتا۔ ایک روز میں بھی سب سے اول وضو کر کے بیت مبارک میں دائیں جانب جا بیٹھا۔ پھر حضور تشریف لے آئے اور میرے قریب آ کر بیٹھ گئے اتنے میں چار پانچ آدمی پیچھے سے آئے۔ وہ بڑے ذی عزت معلوم ہوتے تھے۔ میں نے حضور کے پاؤں دبانے شروع کر دیئے۔ اور حضور کی خدمت میں شرماتے ہوئے عرض کی کہ حضور مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس کے ذریعہ سے دین و دنیا میں کامیابی حاصل ہو۔ حضور نے فرمایا: ''استغفار بہت پڑھا کرو''۔ سو اب تک بھی میرا وظیفہ ہے''۔

(سیرت المہدی حصہ سوم ص 35)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119193 میں FITRI FAUZIAH

زوجہ Novian Abimanyu قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 28 بیعت 1999ء ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- Jewellery Gold(Haq Mehr) اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ FITRI FAUZIAH گواہ شد نمبر1۔ Mulyadi Muzafar Ahmad S/O Ismail A گواہ شد نمبر2۔ Novian Abimanyu S/O Djutasir

مسل نمبر 119194 میں NURHASANAH

زوجہ Mukhlis قوم .... پیشہ کاروبار عمر 55 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahat ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NURHASANAH گواہ شد نمبر1۔ Adi Ahmad Firdaus S/O Orwind گواہ شد نمبر2۔ Mukhlis S/O Toyib

مسل نمبر 119195 میں NURHIDAYAT

زوجہ Suharman قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 60 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahat ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NURHIDAYAT گواہ شد نمبر1۔ Adi Ahmad Firdaus S/O Damoin گواہ شد نمبر2۔ Mochlis S/O Toyib

مسل نمبر 119196 میں NASRUL ACHMADI

ولد Bagindo قوم .... پیشہ پینشنر عمر 60 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- House Komplek......100 SQM اس وقت مجھے مبلغ 20,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NASRUL ACHMADI گواہ شد نمبر1۔ Mulyadi Muzafar Ahmad S/O Ismail A گواہ شد نمبر2۔ Aminulah S/O Muntako

مسل نمبر 119197 میں NOVIAN ABIMANYU

ولد Diutasir قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NOVIAN ABIMANYU گواہ شد نمبر1۔ Mulyadi Muzafar Ahmad S/o Ismail گواہ شد نمبر2۔ Aminulah S/O Muntako

مسل نمبر 119198 میں MOHAMAD SYAFRUDIN

ولد H.Moch Noer قوم .... پیشہ پینشنر عمر 59 بیعت 1978ء ساکن Tangerang ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- House Tanggerang ......108 SQM اس وقت مجھے مبلغ 13,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد MOHAMAD SYAFRUDIN گواہ شد نمبر1۔ Mahmud Ahmad S/O Abdullah گواہ شد نمبر2۔ Harim Nurddin S/O Mohamad Syafrudin

مسل نمبر 119199 میں SARIFUDIN SADELIH

ولد H.Sadelih قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 51 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tangerang ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- House Tanggerang ......50 SQM 2- Huse 60 ......SQM اس وقت مجھے مبلغ 33,60,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد SARIFUDIN SADELIH گواہ شد نمبر1۔ Yulius Ahmad Basyir S/O Basir Isa گواہ شد نمبر2۔ Mahmud Ahmad S/O Abdullah

مسل نمبر 119200 میں SAEPULLOH

ولد Odin Supriyadi قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tangerang ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد SAEPULLOH گواہ شد نمبر1۔ Mamun Nursyid S/O Odin Supriyadi گواہ شد نمبر2۔ Mahmud S/O Abdullah

مسل نمبر 119201 میں WAHYU NURHIDAYAT

ولد Salbini قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peningoilan ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/07/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد WAHYU NURHIDAYAT گواہ شد نمبر1۔ Akhmad Riyanto S/O Siswanto گواہ شد نمبر2۔ Nurduddin Hasan S/O Hasan Suwarno

مسل نمبر 119202 میں TAHIR AHMAD

ولد Ruslan قوم .... پیشہ کاروبار عمر 27 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicalengka ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/02/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 71,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد TAHIR AHMAD گواہ شد نمبر1۔ IR.Ruslan S/O Endang Tatang گواہ شد نمبر2۔ Hidayatullah Tatan S/O Endang Ruhiyat

مسل نمبر 119203 میں ADE SULASTRI

زوجہ Jamaludin قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicakra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- Land 400 SQM 50,00,000 Indonesian Rui، 2- Jewellery Gold (Haq Mehr) 15 Gram 5475000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ADE SULASTRI گواہ شد نمبر1۔ Jamaludin S/O Iin Solihn گواہ شد نمبر2۔ Surahman S/O Iin Solihin

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

جاپان میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے 7 جون 2013ء کو جاپان میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے جگہ خریدی گئی۔ ایک ہزار مربع میٹر سے زائد رقبہ پر مشتمل عمارت کی پہلی منزل پر بیت الذکر کا مین ہال ہے جہاں 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ دوسری منزل پر آفس، لائبریری روم، لجنہ ہال، مربی ہاؤس اور گیسٹ رومز بنائے گئے ہیں۔ بیت الاحد جاپان برلب سڑک واقع ہے اور اس کے چاروں کونوں پر تعمیر ہونے والے مینار اور گنبد ہر خاص وعام کی توجہ کا مرکز ہوں گے۔

بیت الاحد جاپان کی تاریخی اہمیت

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے یہ بیت الذکر نہ صرف جاپان بلکہ شمال مشرقی ایشیائی ممالک (چین، کوریا، ہانگ کانگ، تائیوان وغیرہ) میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر ہے۔

جاپان میں مسلمانوں کی 100 کے قریب مساجد ہیں۔ بیت الاحد نمازیوں کی گنجائش کے اعتبار سے جاپان کی دوسری بڑی عمارت ہوگی۔

بیت کی تعمیر اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مئی 2006ء میں دورہ جاپان کے دوران جاپان میں پہلی بیت کی تعمیر کا خصوصی ارشاد فرمایا اور بیت کمیٹی مقرر فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور مشفقانہ توجہ سے اللہ تعالیٰ نے جاپان میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر کے سارے مراحل آسان فرما دیئے اور جون 2013ء میں ایک نہایت موزوں جگہ عطا فرما دی۔ نومبر 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ جاپان کے دوران اس عمارت میں تشریف لائے، نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور ڈیڑھ گھنٹہ یہاں رونق افروز رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور حضور انور کی دعاؤں کی برکت سے دسمبر 2013ء میں Aichi صوبہ کے گورنر کی طرف سے اس عمارت کو جماعت احمدیہ جاپان کے مرکز اور بیت الذکر کے طور پر استعمال کی اجازت موصول ہو گئی اور حضور انور نے نام بیت الاحد عطا فرمایا۔

بیت الاحد کی جگہ کی خرید اور تعمیر تک کے تمام مراحل اللہ تعالیٰ کے خاص فضل واحسان اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا ثمر ہیں۔

بیت الذکر کے معاہدہ کے موقع پر ہمارے وکیل Mr.Akio Najima صاحب کہنے لگے کہ میں جماعت احمدیہ کے افراد کے یقین اور توکل پر بہت حیران ہوں کہ بیت الذکر کے اجازت نامہ کا مرحلہ بظاہر بہت مشکل نظر آتا تھا اور ایک موقع پر جب یہ صورتحال ناممکن نظر آنے لگی تو جماعت احمدیہ کے افراد کہنے لگے کہ ہمارے امام نے منظوری عطا فرما دی ہے اس لئے اب یہ جگہ ہمیں ضرور ملے گی لہٰذا آپ کارروائی کریں۔

سنگ بنیاد کی مبارک تقریب

بیت الاحد کی renovation کا کام 25/اکتوبر 2014ء کو شروع ہوا۔ 10 دسمبر 2014ء کو مکرم مرزا محمود احمد صاحب انچارج سنٹرل آڈٹ آفس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایت پر بیت الاحد جاپان کے کام کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے بیت کے کام کا جائزہ لیا اور نہایت ضروری ہدایات سے نوازا۔

بیت الاحد کی renovation کے آغاز سے ہی یہ تجویز تھی کہ محراب کی تعمیر کے وقت بیت مبارک قادیان اور دار المسیح قادیان کی مبارک اینٹیں محراب میں نصب کی جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے نمائندہ خصوصی مکرم مرزا محمود صاحب کے دورہ جاپان کے دوران حسن اتفاق سے محراب کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اجازت کے لئے عرض کیا تو آپ نے از راہ شفقت اجازت مرحمت فرما دی۔

مورخہ 12 اور 13 دسمبر 2014ء کو قادیان اور ربوہ میں دو بکرے صدقہ کئے گئے۔ تمام احباب جماعت احمدیہ جاپان کو انفرادی صدقہ اور دن کا آغاز نماز تہجد سے کرنے کی تحریک کی گئی۔

مورخہ 14 دسمبر 2014ء کو سنگ بنیاد کی مبارک تقریب بیت الاحد کے محراب کے لئے مختص جگہ کے سامنے منعقد کی گئی۔ تلاوت، نظم جس کے بعد مکرم اطہر احمد ڈار صاحب سیکرٹری جائیداد نے بیت الاحد پراجیکٹ کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے بیت مبارک قادیان والی اینٹ اور خاکسار نے دار المسیح قادیان والی اینٹ بیت الاحد جاپان کے محراب میں نصب کی اور تقریب میں موجود تمام احباب جماعت نے سیمنٹ ڈالنے کی سعادت حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بیت الذکر کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ آمین

مکرم خالد محمود صاحب

مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب کا ذکر خیر

مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب کی پیدائش 1937ء کو بوٹا نامی گاؤں ضلع جالندھر ریاست کپورتھلہ میں ہوئی۔ قیام پاکستان کے بعد احاطہ لنگا ضلع شیخوپورہ حال ننکانہ میں رہائش اختیار کی۔ 1961ء میں طالب علمی اور جوانی کے دور میں چھوٹے پمفلٹ اور رسائل کے بعد اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالعہ کیا اور پھر خواب کے ذریعہ بیعت کر لی۔ بیعت سے قبل نماز پڑھتے نظر نہ آتے تھے۔ لیکن قبول احمدیت کے بعد پھر ہمیشہ نمازوں کے پابند رہے اور بعد میں تہجد کے بھی پابند ہو گئے۔ بیعت کے بعد بہن بھائیوں نے تھوڑی بہت مخالفت کی لیکن والد صاحب اس بات پر خوش تھے کہ میرا یہ بیٹا نماز پڑھنے لگ گیا ہے۔ آپ نماز کی طرف پوری توجہ اور جماعتی کاموں میں پوری دلچسپی لیتے تھے۔

مارچ 2004ء میں تقرری کے بعد خاکسار گاؤں آیا تو دوپہر کا کھانا فوری طور پر منگوایا پاس بیٹھے۔ مغرب ہوئی تو بغیر کہنے کے نیا بستر اور چارپائی نماز سنٹر بھیج دی۔ ایک دفعہ حلقہ کے نومبائعین کا جلسہ ہوا تو جب بتایا گیا کہ مرکز سے بھی مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب آ رہے ہیں تو بہت خوش ہوئے دونوں بیٹوں کو بھی کہا معلم صاحب کے ساتھ مل کر مقابلوں کی تیاری کروا اور خود بھی حصہ لیا۔

ایک دفعہ اطفال کے حلقہ کا علمی پروگرام تھا۔ نمبردار صاحب اور انہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ خود بھی شرکت کی کھانے کا مکمل انتظام آپ کی حویلی میں ہی تھا۔ MTA کے آغاز سے قبل خواب دیکھی کہ قریبی قصبہ وار برٹن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آئے ہیں اور ہم سب آپ کے قدموں میں بیٹھے ہیں جگہ ایسی دیکھی جو قصبہ وار برٹن سے باہر کیکر کے درختوں کی تھی۔

MTA کا آغاز ہوا اور اس وقت تک سابق صدر نے اسی جگہ جو چوہدری صاحب نے خواب میں دیکھی تو اپنا دفتر بنایا اور سڑک کی دوسری جانب فلور مل۔ وہاں سابق صدر شاہ صاحب نے ڈش لگوائی اور وہاں خطبہ سنا تو کہا کہ میری خواب پوری ہوگئی ہے۔ پھر جلد خود بھی اپنے گاؤں میں ڈش لگوانے کی کوشش کی اور آخر لگوا لی۔

میں نے جب دیکھا کہ ان کے پاس مہمان آئے ہیں اور سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی تھے۔ درخواست کی کہ بیٹھک میں MTA کا بندوبست کریں۔ اس قدر خطبہ توجہ سے سنتے کہ اگر خطبہ کے دوران گاؤں کا آدمی آجاتا تو اشارہ سے بیٹھنے کا کہتے کچھ دیر آنے والا انتظار کر کے بولنے لگتا تو پھر اشارہ سے خاموش کرواتے ہوئے ٹی وی کی طرف اشارہ کرتے وہ پھر انتظار کے بعد جانے لگتا تو پھر بھی اشارہ سے سلام کا جواب دیتے لیکن خطبہ سنتے ہوئے نہ اٹھتے نہ بولتے۔

آپ کو بطور زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ خدمت کی توفیق ملی۔ بعد میں صدر جماعت بھی بنے۔ میٹنگ پر باقاعدگی سے جانے کی کوشش کرتے۔ 2007ء میں گاؤں میں مخالفت آپ کے کزن نے ہی شروع کی۔ پھر حالات بہت کشیدہ ہوتے گئے۔ مقدمات بنے سنٹرل جیل شیخوپورہ میں 20 دن اسیر رہے۔ آپ 28/اگست 2014ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ آپ نے 5 بیٹے اور 5 بیٹیاں چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

پرندے۔ راستوں کا تعین

بعض پرندے بہت دور دور کا سفر طے کرتے ہیں یہ اپنے راستوں کا تعین کیسے کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس بارہ میں ہومیو کلاس 104 میں فرماتے ہیں:

پرندوں پر بہت ریسرچ ہوئی ہے وہ جو سالانہ ان کے دورے آتے ہیں۔ انہوں نے جنوب کی طرف حرکت کرنی ہے۔ شمال کی طرف حرکت کرنی ہے اتنا تو ان کا دماغ ہوتا ہی نہیں کہ وہ سوچ لیں کہ اب یہ ہو گیا ہے وہ سب کمپیوٹر ہیں ان کے اندر پھر حضرت صاحب نے ریسرچ کرنے والے ان ماہرین کے تجربے کا ذکر کیا ہے۔ فرمایا:۔

انہوں نے ان (پرندوں) کو اندھیروں میں بالکل علیحدہ کر دیا ایسے پنجرے بنائے جن کی ڈائریکشن کا ان کو پتہ نہیں تھا اور اندھیروں میں مختلف وقتوں میں ان کی شکلیں بھی بدلتے رہے تا کہ ایک جگہ بیٹھنے کی عادت دوسری جگہ میں تبدیل نہ ہو اور جب وہ دور آیا تو بلا استثناء وہ سارے پنجروں کے ان حصوں میں چلے گئے جو جنوب کی طرف تھے کیونکہ ان کی جنوبی حرکت کے دن آ گئے تھے۔ اس طرف سمٹ گئے جس سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر کوئی گھڑی بنائی ہوئی ہے ایسی کہ اس گھڑی کا ہمیں پتہ نہیں چلا ابھی تک انسان کو کچھ پتہ نہیں کیسے کام کرتی ہے لیکن وقت پہ وہ چلتی ہے۔ الارم بھی بجاتی ہے اور از خود سمت بھی بتاتی ہے۔ آج تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ جانوروں کو سمت کا کس طرح پتہ چلتا ہے۔ کیونکہ انسان اپنی پوری ہوش کے ساتھ فضا میں اڑ کے کسی ایک سمت میں ان کو کہیں کہ جاؤ اور اوپر سے بادل ہوں اور ستارے بھی نہ ہوں، سورج کا بھی پتہ نہ چلے ناممکن ہے کہ انسان اس جہت میں چلے اور بغیر غلطی کے چلے جس جہت میں اس نے جانا ہے۔

(الفضل 18 فروری 1997ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

4 مئی 2015ء

12:30 am Beacon of Truth Live
(سچائی کا نور)
1:40 am Roots to Branches
(احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am اوپن فورم
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء
4:10 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:00 am حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
7:10 am Roots to Branches
(احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
7:45 am مسلم سائنسدان
8:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء
8:55 am Shotter Shondhane
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:00 pm Beverly میں استقبالیہ تقریب
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm فرنچ پروگرام
2:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2015ء
(انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس حدیث
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm میدان عمل کی کہانی
8:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب

5 مئی 2015ء

12:30 am صومالیہ سروس
1:00 am سیرت حضرت مسیح موعود
1:30 am راہ ہدیٰ
3:00 am ہماچل پردیش
4:00 am تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس حدیث
5:45 am الترتیل
6:10 am Beverly میں استقبالیہ تقریب
7:30 am کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء
8:55 am ہماچل پردیش
9:25 am طب و صحت
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس ملفوظات
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
1:05 pm آؤ اردو سیکھیں
1:25 pm آسٹریلین سروس
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء
(سندھی ترجمہ)
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm درس ملفوظات
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سپینش سروس
8:35 pm آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm پریس پوائنٹ
10:05 pm نور مصطفوی
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست

سٹرابیری۔ وٹامنز سے بھرپور پھل

سٹرابیری ایک خوش ذائقہ، خوش شکل اور رسیلا پھل ہے۔ مارچ سے جون تک یہ مارکیٹ میں نظر آتا ہے۔ زمانہ قدیم سے سٹرابیری کو طب میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس میں پائی جانے والی ترشی دل کو طاقت دیتی ہے۔ خون پیدا کرتی ہے۔ زود ہضم ہے۔ اس کی جڑ، پتے اور پھل نظام ہضم کے لئے بہترین ٹانک کے طور پر فائدہ مند تصور کئے جاتے ہیں۔ اس میں 30 فیصد تک وٹامن سی ہوتا ہے جو جسمانی خلیوں اور دل کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق سٹرابیری کا بلا ناغہ استعمال ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے دوا کا کام کرتا ہے۔

(روزنامہ امت 13/ اپریل 2015ء)

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے لان ھی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P عجوہ لان 3P
900/- 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0345-6363006
0049-17664907104

Australia, Canada& Denmark Skilled Immigration
Get Temporary & Permanent Residence in just ONE YEAR!
Take your Whole Family with you!
Skilled Immigration for ENGINEERS, DOCTORS, I.T PROFESSIONALS, CHARTERED ACCOUNTANTS, UNIVERSITY LECTURER, etc.
Send your C.V to Éclat International for free Immigration Assessment at
info@eclatint.com
Note: Please Call during office timing. Calls after office timing will not be entertained.Do mention Alfazl Reference in your Email and Call.
M|0345-400-1057, W|www.eclatint.com, E | info@eclatint.com,
Fb|www.facebook.com/eclat.int,L |0092-423-521-1792, Fax|0092-423-518-6755
T|Mon-Fri (10:00 A.M to 6:00 P.M)— Friday Break (12:00 P.M to 2:00 P.M)
Sat (10:00 A.M to 5:00 P.M)

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع و غروب 29/ اپریل

طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29- اپریل 2015ء

6:20 am گلشن وقف نو
9:55 am لقاء مع العرب
12:10 pm جلسہ سالانہ کینیڈا 19 مئی 2013ء
2:10 pm سوال و جواب
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
8:10 pm دینی و فقہی مسائل

لان 2015 کے تمام نئے پرنٹ 30/ اپریل تک
خصوصی ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کرینکل شفون بازو، دوپٹہ 4P -/1300 والا -/1000 روپے میں
کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں
پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
نیز آیا کی بھی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10